دوسرا مفہوم جو شاید شاعر نے اپنے ضمیر کی تسکین کی خاطر گھڑ لیا ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ شاعر نے یہ خیال کرنا شروع کر دیا ہے کہ شاعر اس نمائش میں گیا ہی نہ تھا بلکہ اُس نے حالت دیوانگی میں یہ خواب دیکھا تھا۔ بس اس نمائش کی حیثیت بھی خواب سے زیادہ نہیں۔

مشقی سوالات

سوال 1 درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) شاعر نے تصاویر کی تعریف کیوں کی؟

(الف) ان سے متاثر ہو کر (ب) فن کی باریکی کو سمجھ کر

(ج) ان کی خوب صورتی کی وجہ سے ✓ (د) محض مروت سے

(ii) شاعر نے تصویر میں بھینس کے جسم پر کس جانور کی گردن دکھائی ہے؟

(الف) گائے کی ✓ (ب) اونٹ کی

(ج) بکری کی (د) ہاتھی کی

(iii) شاعر کے خیال میں نمائش حقیقت میں کیا تھی؟

(الف) ایک یادگار نمائش ✓ (ب) دیوانے کا خواب

(ج) آرٹ کی خدمت (د) تصاویر کا قابل قدر نمونہ

سوال 2 مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

ستائش قائداعظم کی جدوجہد قابلِ ستائش ہے۔

مصور شیرازی ہمایوں دور کا بہت بڑا مصور تھا۔

اطفال ہمارے محلے میں اطفال کے لیے ایک چھوٹا سا سکول ہے۔

جائزہ جائزۂ غائر کے بعد نتائج اخذ کرنے چاہئیں۔

نمائش آج سٹی پارک میں تصاویر کی نمائش تھی۔

سوال 3 نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔ جواب: نظم کا خلاصہ دیکھیے۔

سوال 4 مختصر جوابات دیجیے۔

(i) شاعر نے کس قسم کے آرٹ کی نمائش دیکھی۔

جواب شاعر نے تجریدی مصوری کی بے ڈھنگ نمائش دیکھی۔

(ii) کیا شاعر اس نمائش سے متاثر ہوا؟

جواب بالکل نہیں۔

(iii) شاعر نے نمائش کی تعریف کیوں کی؟

جواب مروت کی خاطر شاعر نے تعریف کر دی۔

(iv) نمائش کی تصویروں کا بچوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب بچے خوف زدہ ہو کر آنکنِ مادر میں پناہ گزیں ہوئے

(v) شاعر اس نمائش کو کیا قرار دیتا ہے؟

جواب ایک دیوانے کا خواب

سوال 5 نظم کے آخری دو اشعار کی تشریح کیجیے۔

جواب دیکھیے اشعار کی تشریح